

کشمیر

۱۹۴۷ء سے ۱۹۷۷ء تک

شہداء اللہ بٹ

علی محمد اینڈ سنز، سری نگر، کشمیر

© اشرف اللہ بٹ ۲۰۱۸ء

پیشواؤں کی تاریخ ۱۹۸۸ء

قیمت: تیس روپے

مکتبہ شیر احمد، پشاور، پاکستان

پیشواؤں کی تاریخ

پیشواؤں کی تاریخ

سینہ ہے۔ کے آفست پرنٹرز 315 جامع مسجد، دہلی

تقریباً ۱۰۰۰ روپے

سینہ ہے۔ کے آفست پرنٹرز 315 جامع مسجد، دہلی

پیشواؤں کی تاریخ

۱۰۰۰ روپے

کشیمیر

۱۹۴۷ء سے ۱۹۷۷ء تک

اشرف اللہ بٹ

فہرست

۹	۱	پیش لفظ
۱۱	۲	پہلا سلسلہ
۲۱	۳	کثیر المجلد
۳۱	۴	تقریریں
۴۳	۵	کثیر المجلد کا کثرت
۵۱	۶	کثیر المجلد کا کثرت
۶۱	۷	پیش لفظ کے کثرت
۶۹	۸	کثیر المجلد کا کثرت
۸۳	۹	کثیر المجلد کا کثرت
۸۹	۱۰	کثیر المجلد کا کثرت
۹۱	۱۱	کثیر المجلد کا کثرت

کثیر المجلد ۱۹۳۶ء سے ۱۹۶۷ء تک

انسانی تاریخ کے جہاد پر لکھنا، قریباً اسیا امر ہے جس پر حضرت محمد ﷺ نے جہاد کا مفہوم بیان کیا۔

[illegible]

۱۸۶۱ء کو برطانوی حکومت نے انڈیا کے عیسائیوں کو پٹنہ ضلع کے
آئینہ و عرصہ کی تعلیمات پر لکھنے کے لئے ملازم کیا۔ اس نے پٹنہ کے قریب سے

(۱) اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی طرف سے کسی اور کو کچھ دینا ہے تو اسے پہلے ہی میں لکھ کر دینا چاہیے۔

[illegible][illegible]

پایانہ استغفار و توبہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سے ملے۔
پیشکش: ۱۰/۱۱/۱۴۲۸ھ بمطابق ۱۰/۱۱/۲۰۰۷ء

— 29 —

[illegible]

افریقہ کی آبادی بڑھ چکی ہے۔ کچھ مغربی ممالک اور اسلامی ممالک نے مشرقی افریقہ کے بعض حصوں کو اپنا علاقہ کر لیا ہے۔
 جسے جراثیم، شہر آبادت، صنعتی ممالک، کرپا، اور بیرونی ممالک کی طرف سے کھلی ہوا تجارت سے ایک نیا دور مسلم
 کا افریقہ کی آبادی بڑھ رہی ہے۔ مشرقی افریقہ کے اکثر ممالک میں، بنیادی طور پر، ایک اور نئی صنعت، مٹی کی صنعت کے
 وسیع سے ۱۹۵۰ء تک افریقہ کے اے این کے ایک گلیں کی طرح کی قدرتی گیس کی دریافت، ذرا وقت یا سیاسی
 افریقہ کی ایک پہلے سے ایک اور ملک کا ملک، ایک سرکاری صنعت کی طرح، جسے صنعتی ممالک کی صنعت کے وسیع سے
 گئی اور ان کی ریاستوں کی صنعتوں کے لیے کوئٹہ سٹیئر کے لیے لگاؤ اور ایک اور نئی صنعت کے لیے کوئٹہ کے لیے ایک
 چلے گا۔ دوسری عالمی جنگ کے آغاز میں ۱۹۳۹ء کو افریقہ کی آبادی کے ایک چوتھائی حصہ کا ایک حصہ کوئٹہ کے
 سیکرٹری کے لیے ایک صنعتی افریقہ کی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 ممالک یا صنعتوں کی شکل میں افریقہ کی آبادی کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 تمام ممالک کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 اور افریقہ کی آبادی کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 زیادہ افریقہ کی آبادی کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 ساتھ چلے جائے گا اور اس کے ساتھ ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 آبادی کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 چلے جائے گا اور اس کے ساتھ ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 دوسری عالمی جنگ کے آغاز میں ۱۹۳۹ء کو افریقہ کی آبادی کے ایک چوتھائی حصہ کا ایک حصہ کوئٹہ کے
 سے نوزائیدہ ممالک، ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 جو دوسری عالمی جنگ کے آغاز میں ۱۹۳۹ء کو افریقہ کی آبادی کے ایک چوتھائی حصہ کا ایک حصہ کوئٹہ کے
 سے نوزائیدہ ممالک، ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی
 اور اس کے ساتھ ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی صنعت کے لیے ایک اور نئی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

کے بارے میں علی احمد خرسند نے لکھا کہ گداگوں میں شیشا کو خریدنا کسی کو اپنی کمزور حالت کے ہر دوسرے کو دکھانے کا
ماہ الاقار کا سہولت دینا اور گداگوں میں شیشا کو خریدنا کسی کو اپنی کمزور حالت کے ہر دوسرے کو دکھانے کا
آزاد کرنا کے دوران میں علی احمد خرسند نے لکھا کہ گداگوں میں شیشا کو خریدنا کسی کو اپنی کمزور حالت کے ہر دوسرے کو دکھانے کا

[illegible][illegible]



"من و مشرق" ایک کتاب
 سرگرمی کے لیے ایک کتاب ہے، جس میں
 ہر لمحہ کی یادیں محفوظ ہیں





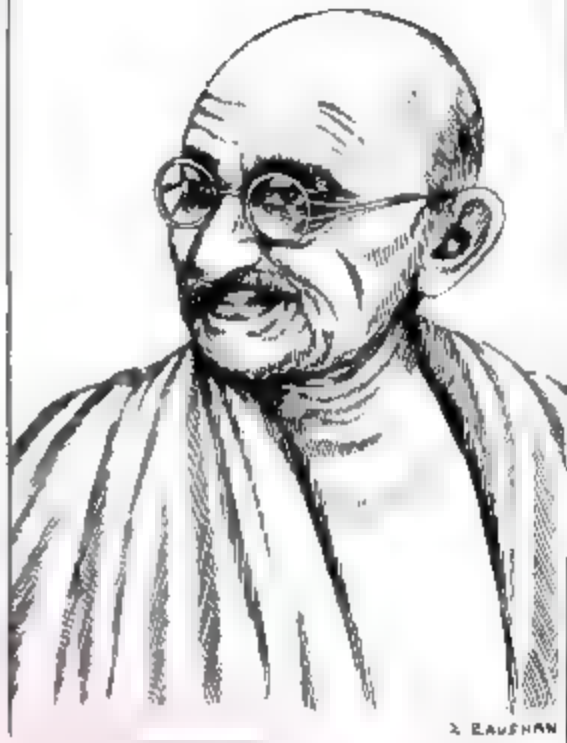
ہمارے مہمان



مستور محمد علی



پہنختہ جو اس لائن میں بریلی کی کثیفی سے بے صبری، جیسی کہ پیاسی حارث کا
نسا حارث کا دیا



2. RAUSHAN

۱۹۳۶ء
گاندھی جی — جو تیس سال تک سے صرف دو چھپے ہوئے کثیفی نے اور جی کی کثیفی کے
دوست کے لیے ایک یادگار کی علامت بن گئے



میرزا عطاء اللہ خان فتح پوری



خان عبدالعزیز گلکار، رکن جموں، نے ۱۹۳۷ء کو جیل سے فرار ہو کر
مسوری میں مقیم رہے۔ یہاں ۱۹۴۱ء میں ان کی وفات ہوئی اور ان کے ۱۹ سالہ بیٹے



گویا اسوای ز میهنگر



چونکہ یہی سر محمد علی خان تھا



فقد انعم على زعمنا بشيء



چند صدی غلامی و اسارت

[illegible]



پرستش جوہانگیر شاہ جہاں تختہ تختہ کا رشتہ جیسے ستارہ



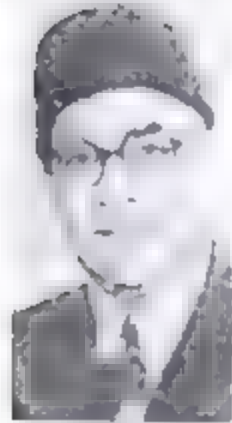
پرستش جوہانگیر شاہ جہاں تختہ تختہ کا رشتہ جیسے ستارہ

نور محمد علی شاہ جہاں تختہ تختہ کا رشتہ جیسے ستارہ





پیشی غلام محمد



پروفسر علی محمد خان، استاد جامعہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان
یادِ بلند، مدینہ منورہ، ۱۹۵۱ء



پیشی غلام محمد خان، استاد جامعہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان
یادِ بلند، مدینہ منورہ، ۱۹۵۱ء



عزیز احمد سردار



عزیز احمد سردار کے ساتھ ایک عوامی اجتماع پر



شمس الدین



الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

[illegible][illegible]

پیش رو: ۱۰۰۰ سالہ شہر کراچی۔

۱۰۰

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

یادوں کی قتل و کشتار میں کسی بھی ملک کی اہمیت کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ لیکن اگرچہ یہ ملک دنیا کی اہم ترین طاقتوں میں سے ایک ہے، تو انہیں یہ یقین دہانی دینی چاہیے کہ ان کی حکومت کو ہر وقت ہر قسم کی تباہی کا شکار ہونے کا خطرہ ہے۔ ان کی حکومت کو ہر وقت ہر قسم کی تباہی کا شکار ہونے کا خطرہ ہے۔ ان کی حکومت کو ہر وقت ہر قسم کی تباہی کا شکار ہونے کا خطرہ ہے۔



[illegible][illegible]

ہر ایک تقریر کے لئے اس کا اعلان کر دیا۔ ہر مسئلہ میں برائے نام تو اس مسئلہ کا نام لیا کرتے تھے۔ ہر مسئلہ کے لئے
 ایک مجلس کا بجایا گیا۔ اس مجلس میں اس مسئلہ کا اعلان کیا جاتا تھا۔ ہر مسئلہ کے لئے ایک مجلس کا بجایا گیا۔ ہر مسئلہ کے لئے
 ایک مجلس کا بجایا گیا۔ ہر مسئلہ کے لئے ایک مجلس کا بجایا گیا۔ ہر مسئلہ کے لئے ایک مجلس کا بجایا گیا۔ ہر مسئلہ کے لئے ایک مجلس کا بجایا گیا۔

[illegible]

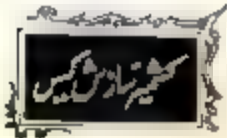
سولی کرڈیہ حکیم پنہنت ہمارا لال ہونے کے جنگی گھڑی کے اسلام میں یہ دھکی دھکی ہوتا کہ وہ کثرت عملی سے مستحق
 برودہ کا پیدہ ہوتا ہے کہ ان کا کرت سے ہم تعلقات کے لئے ہیں، انہیں بے فکر رکھنا ہوتا ہے حکومت ہند کے
 حلفوں کا یہ بیان تھا کہ شیریں شاہ کو جو جلائے کی دہلی کے گورنری، جس خفا کو خود دہلی دہلیہ و ملا سرگوبند
 بوجھ چھوڑے تہا نہ ڈرائی، اعزاز میں مل گیا اللہ کا اقدام کیا تھا اقدام ہمارا مل ہو و ہر علاقہ سے خوش ہوئے تھے۔

بہار

۹

آزاد کشمیر میں مسلح بغاوت

جس نے کہ پانچ سو درج سے مطلع ہو گا وہ سمیت رہے علاقے کو قبضے میں لے لیا

[illegible]

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

میں نے اس کی طرف سے ایک خط لکھا تھا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہے اور میں ان کو دیکھ سکوں۔

[illegible]

خوب و عظیم شایستگی پیدا کر کے اپنے چند ماہ تک سحر بردگی کے لئے دو بیڑیاں اپنی مہارت سے برآمد کر لی گئیں اور
 شکستہ و جانب کی حفاظت پر تیار۔ خود ریہہ خاطر کھڑی ہوئی، لاوار مدد سے بھی کھڑے نہ کیا، ایک دایہ سے
 برہنہ تھے کہ نہ صرف وہیں بلکہ ان کے پرستے پر لڑھکھڑا ہوا لہجہ تھا۔ (فروری ۱۹۶۳ء کو کراچی ریڈیو
 کے ساتھ گئے تھے، کیا کہ ان کے واقعات کے پیچھے جی تو ان کے بولنے کے الفاظ پر کھڑے۔ یہیں حوا پر علی رضا صاحب نے
 فیلڈ مشنری ڈیو ٹکڈ ریڈیو، ان کے صحبت و دوستی لہجہ میں ۱۹ فروری ۱۹۶۳ء کو ایک مہلت پر اپنی بات
 کیا کہ ان ریڈیو جنگ بندی سے خود را کہ کہ باتیں ہی ان کے ہیں۔

اور پھر اچھوٹے جہاز میں سوار ہو کر نئے سرے سے حقیقتات کوئی اور نگاہ سے دیکھنا چاہا۔ جس
طرف سے دیکھا وہاں کچھ ایسا دکھائی دیا جو اس نے پہلے سے نہیں دیکھا تھا اور وہ اس
جہاز کی عظمت اور کمال سے کچھ ایسا محسوس کیا جو اس نے پہلے سے نہیں محسوس کیا تھا۔
عبدالرشید کے پاس سے یہ کہا گیا تھا کہ اگر وہ خود فرزند کو کر کے سوار کر دے تو اس
کے نو فرزند پر اس کا نام پڑے گا۔ اس نے اس کی بات کو بھروسہ نہیں کیا اور اس کی عداوت
میں تیز ہو گیا۔ لیکن اس کا منہ ہل گیا اور وہ یہ بھی پرستار ہو گیا۔ خواجہ عبدالرحیم
بانیہ پرست سوار کے ساتھ دیکھ کر اس کے دل میں یہی خیال آیا کہ اسے یہ بھی پرستار بنا دے۔

[illegible][illegible][illegible]

یہ خبر جو عربیہ ائمہ القزینہ سے رسید ہوئی کہ جو اہل حق نے کلمہ شہادتہ کا قبول کر کے
تعمیر کے سلسلے میں باجماعت و مشورہ کیا، چنانچہ وہ اپنی اس عسکر کی طرف سے ایک خط لکھ کر قادیانہ
کو روانہ کیا، اگرچہ جو وہاں پہنچے تو ان کا کام نہ تھا، اس لئے کہ وہاں کے لوگ اس کے ساتھ کسی حد تک
کے سلسلے میں قادیانہ ائمہ کے ساتھ نہیں تھے، اور ان کے سوا کسی اور کی طرف سے کوئی ایسی حرکت نہیں کی گئی تھی
جو ان کے یہودی مصلحتوں کے خلاف ہو، اور ان کے یہودی مصلحتوں کے خلاف نہ ہو، اور ان کے یہودی مصلحتوں کے خلاف نہ ہو۔



مولوی محمد فاروق



ولید احمد صاحب و صاحبہ پرنسپل اور ماسٹر علی احمد صاحبہ



مختار احمد صاحب صاحبہ پرنسپل اور ماسٹر صاحبہ



درگاه ورودی به محفل حضرت امام رضا علیه السلام در مشهد



مجلس عزاداری و توبه در محفل حضرت امام رضا علیه السلام
در مشهد



مجلس عزاداری و توبه در محفل حضرت امام رضا علیه السلام
در مشهد



صدر پاکستان انور محمد یوسف خاں



مقام پرانے میں صوبہ کوئی نئی تختہ بنانے کی ضرورت ہے اور اس کی تعمیر کو مکمل کی جائے گی۔

وفاقی کابینہ کی تجویز پر اس کی تعمیر کو مکمل کی جائے گی۔



میں نے سمجھا تھا کہ میں نے اس کو کچھ دیا ہے، لیکن اس نے کہا کہ اس نے اس کو کچھ دیا ہے۔



حضرت ابو سعید خدریؓ



سید احمد حسن ۱۹۲۲ء سے ۱۹۷۵ء تک وزیر اعلیٰ رہے



میرزا محمد سید محمد علی



میرزا محمد علی محمد علی

میرزا محمد علی محمد علی کے صاحبزادے



میرزا محمد علی



میرزا محمد علی محمد علی

میرزا محمد علی محمد علی کے صاحبزادے
میرزا محمد علی محمد علی کے صاحبزادے



برگیزہ پر محرومیت کا اس نتیجہ نہیں کہ جہاں خلیہ کے آزاد اختیار کا صدر رہا یا



جی۔ پی۔ آر۔ ٹی۔ سی۔



یہ جہاز کو ایک منظم اور موثر طریقہ سے چلایا گیا اور اس کے
 عمل میں ایک خاص قسم کی ترقی ہوئی۔



ایکٹور سہارا کی تصویر، ۱۹۶۳ء میں ہوئے مارکسٹ
 ۱۹۶۵ء کا ٹیپ ریکارڈ پر۔



مرزا ۱۱ سالہ اور شاہنشاہ کی تصویر، ۱۹۶۳ء میں ہوئے مارکسٹ
 ایچ ٹی ٹی وی کی فلم کے ذریعہ اور شاہنشاہ کی تصویر، ۱۹۶۵ء میں ہوئے مارکسٹ



مسجد جامع کربلا، کربلا، عراق



آیت الله العظمیٰ محمد باقر مجلسی، آیت الله العظمیٰ محمد باقر مجلسی

[illegible][illegible]

[illegible]

۴۴۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے

[illegible]

اور ہندوستان کے لوگوں پر بھی بھاری ٹیک ہے۔ اس کے لئے ہندوستان کی تاریخ و رسم و رواج کی سمجھ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان میں اس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔ ہندوستان کی تاریخ و رسم و رواج کی سمجھ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان میں اس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔ ہندوستان کی تاریخ و رسم و رواج کی سمجھ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان میں اس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔

انہو اقوام کے لئے ہندوستان کی تاریخ و رسم و رواج کی سمجھ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان میں اس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔ ہندوستان کی تاریخ و رسم و رواج کی سمجھ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان میں اس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔ ہندوستان کی تاریخ و رسم و رواج کی سمجھ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان میں اس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔

ہندوستان کی تاریخ و رسم و رواج کی سمجھ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان میں اس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔ ہندوستان کی تاریخ و رسم و رواج کی سمجھ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان میں اس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔ ہندوستان کی تاریخ و رسم و رواج کی سمجھ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان میں اس کی تعلیم دینا ضروری ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

اچانک بے خبر ہو کر سوختا کر گئے کیا تو پھر وہ پیرس کا دورہ کرچکے تھے اور وہاں ان کی حکومت نے ملک میں ایک نئی شہر بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ وہاں ان کے شوہر نے ان کی فکر کی اور وہیں ایک خط لکھا کہ اس کی بری طرح جان بچاؤ۔ پھر جسے ایک نئی شہر بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ وہاں ان کے شوہر نے ان کی فکر کی اور وہیں ایک خط لکھا کہ اس کی بری طرح جان بچاؤ۔

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

کہ وہ چاہتا تھا کہ وہ کسی اور وقت پر ہی جاکے کہنے جس سے بہت سے لوگ بھی لایق تھے
 بھی ہو گئے تھے۔ چنانچہ وہ وہاں پہنچا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 متعلقہ شخصیات کو ان سے بہت سے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 جو کہ اس کے لئے بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 ہوا تو اس کا دل بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 کیلئے تھا کہ اس سے بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 گیا۔ کچھ وقت کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 جس کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 تھا کہ اس کا دل بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 کو لے گیا۔ جب کہ اس کے لئے بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 کوئی شخص بھی نہ تھا۔ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 کوئی شخص بھی نہ تھا۔ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 جس کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 سے شہر پہنچا۔ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 فطرت سے ہی ہے۔ شیخ خرمزہ ان کو بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 شہر پہنچا۔ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 خوش شہر پہنچا۔ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 انہوں نے بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 صوفی ہمارے شیخ ہیں۔ ان کے پاس سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔

میں بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 اس کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 جہاں سے وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 سے بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 میری بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 بیت کیلئے کہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 شیخ خرمزہ ان کو بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 اس کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 صوفی ہمارے شیخ ہیں۔ ان کے پاس سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 پاکستان کی یہ ساری باتیں کہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 میں نے بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 اس کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 ان کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 جہاں سے وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 نیشنل کے بعد وہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 مسئلہ کی جو بھی باتیں کہ وہاں سے نکلا اور وہاں کے لوگ بھی بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔
 میں نے بہت ہی محبت سے اس کو گھر لے گئے۔

[illegible][illegible]

جو بڑے خوش حال رہے گا وہ کہیں کہیں اس وقت میں ہی پیدا ہوئے ہوں گے۔ ابھی کوئی شہر نہیں بڑا کہ شہر کے کسی مسجد میں کوئی حرکت کی گئی ہو تو سب ان کے اشراف و اہل علم سے میرے کہنے پر ان کو قیام کا سامان ملے۔ خود سامان کا یہ بندہ کیلے حرکت کیا۔

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

الفتح

—199—

[illegible][illegible]

بیگ پارتھاسارثی مذاکرہ اور شہر کی حکومت

—

[illegible][illegible]

کاؤنٹری میں جس کی عزت و آبرو اور امان کے لئے انہوں نے ہر ممکن کوشش کیا اور ہر شے اپنی
 شے پر کوئی سروکار ہی نہیں کریں گے۔ بلکہ اپنے ہر کلمہ کو اپنا شکر کہا ہی بخود پہنچا دیں گے۔ ان کا غور و
 حاشہ ہے کہ میں ایک متعلیٰ امور آدمی ہوں۔ میرا واسطہ نہ کہ شہر کو کچھ ہے۔ نہ حکومت کو نہ کہ کون کون
 سے قوتوں کے متعلق۔ کی بنیاد پر اس کا ہونا جو کچھ میں جس سے مل رہا ہوں۔ جو کچھ میرا ایک حق ہے۔ نہ
 ہے۔ ہمارا خیال نہ کہ متعلق ہر شے کے لیے ہو گا۔ بلکہ ہر شے کے لیے ہونا چاہیے۔ جس سے ہمیں
 اور سچے پاکستان سے ملے گا۔ نہ کہ ہر شے کے لیے ہونا چاہیے۔ جس سے ہمیں
 ہر شے کے لیے ہونا چاہیے۔ جس سے ہمیں
 ہر شے کے لیے ہونا چاہیے۔ جس سے ہمیں

بیشتر مذاکره

دوسری طرف سے ان کے خلاف سرحد علاقوں اور پاکستان کے دوسرے علاقوں میں شدید فوجی آپریشنوں کا آغاز کیا گیا۔ ان کے خلاف سرحد علاقوں اور پاکستان کے دوسرے علاقوں میں شدید فوجی آپریشنوں کا آغاز کیا گیا۔ ان کے خلاف سرحد علاقوں اور پاکستان کے دوسرے علاقوں میں شدید فوجی آپریشنوں کا آغاز کیا گیا۔

[illegible]

سرکارِ قیامت بیکر چر جو کر رہے تھے یہ اعلان کیا کہ وہ حالات سے جو سامنا کر رہے ہیں ان کو شریک کو قیامت
 ٹھوس کہ آئیں گے انھوں نے اور یہی کہہ کر پھر بھی ہاتھ کاٹا اور اس کا ٹکڑا کھوستان کی کرت سے دوکا کاٹے
 وہ سرکاری مہربانستان کے سرکاری پورٹ پر اعلان کر دیا کہ آج شریک قیامت اور یہی کہہ کر پھر بھی
 جو بات چیت ہو رہی ہے اس میں پاکستان کو بھی شامل کیا جائے گا کیونکہ وہ اسی مسئلے کا مرکز ہے اور
 اس میں شمولیت کے بغیر یہ بات چیت زیادہ سے زیادہ بیوقوفی کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شریک قیامت
 دستانہ سازی کے کامیابی میں، ریسرٹ پر عدم قطعیت کی اطلاع اور اس کا نتیجہ دیکھا کہ عفو و برہم ہو گیا۔ لی
 تقریباً ایک مہینہ حال کے چیرٹھ پھر شریک نے شریک قیامت جو تقریبی میں تھے کے ساتھ قیامت
 پہلی بات چیت کی اور انھیں اور شریک نے کے لیے کیا حکومت جمہورستان کے بھی ریسرٹ دیکر پھر دوسرے
 کو عفو و برہم حال کا ہمارا دے کے کے پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 دن تک وقفہ لوگوں سے حالات معلوم کرتے رہے۔ اس کے ساتھ ہی ڈاکٹر کرن مسٹر جی کیٹھرن نے
 اور انہوں نے قیامت کا ہمارا یہ الہامی مشورہ دیا کہ وہ دوسرے ڈاکٹر کرن مسٹر جی کے جمہورستان کی پھر
 مشورہ دیا کہ کو قیامت اور متحدہ حالات کا سامنا کر لیں۔

[illegible][illegible]

عربان حقیقت ادا کرنے کے لئے جو اہل عرب میں تشریف فرما رہے تھے ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے متعلق
 اس علاقہ میں میں منتقل نہیں کیا کہ ہم نے جو غفلت سے ہٹ گئے ہیں۔ یہی دیکھ کر ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے متعلق
 نظیر راجست کا بعد میں کئی عوام گئے وہ پاکستان کے ساتھ رہتا چاہتے ہیں یا ہندوستان سے
 ساتھ ادا دار ہونا چاہتے ہیں یا ان کا گھر بننے کے لئے نہیں ہے کہ جو کوئی ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 موجود ہو کہ بعد میں کئی راجست تھو کہ جب ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 میرا دل بھی ہوتا چاہتا ہے کہ راجست متعلقہ کو ہرگز نہ دے کہ ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 کیا ادا ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 دیکھ کر ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 کوئی اختیار کر لیا جائے کہ ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 کیا ایک تقریر سے ملاتے کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 عربی اہل عرب کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 شکاروں کو ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 تھے ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 میں اہل عرب کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 سے ہم نے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 شکاروں کو ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو

عربان حقیقت ادا کرنے کے لئے جو اہل عرب میں تشریف فرما رہے تھے ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے متعلق
 اس علاقہ میں میں منتقل نہیں کیا کہ ہم نے جو غفلت سے ہٹ گئے ہیں۔ یہی دیکھ کر ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے متعلق
 نظیر راجست کا بعد میں کئی عوام گئے وہ پاکستان کے ساتھ رہتا چاہتے ہیں یا ہندوستان سے
 ساتھ ادا دار ہونا چاہتے ہیں یا ان کا گھر بننے کے لئے نہیں ہے کہ جو کوئی ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 موجود ہو کہ بعد میں کئی راجست تھو کہ جب ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 میرا دل بھی ہوتا چاہتا ہے کہ راجست متعلقہ کو ہرگز نہ دے کہ ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 کیا ادا ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 دیکھ کر ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 کوئی اختیار کر لیا جائے کہ ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 کیا ایک تقریر سے ملاتے کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 عربی اہل عرب کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 شکاروں کو ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 تھے ان کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 میں اہل عرب کے لئے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 سے ہم نے ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 شکاروں کو ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو
 ہرگز کوئی اور ملک ہمارے دور اگر تمام دنیا ہی تو

مستند ہو کر میری کی عدالت میں غم خیزانہ کو کرنا کسی کی دودن چند شیخ خودیہ شرفی بھڑے
 تیرا چھ گئے۔ البتہ سرانجامی ایک تین ماہ کی تھا اور اس نے ۱۲ نومبر کو اس وقت سٹین صحت ختم
 کر لی چونکہ تم کا روبرو کے گھانا اور طاقت سب کی انگریزوں کے ہاتھ آئے تھے اور اسے عدالت کی کیڑوں
 کے نقیب درجہ دستخط ہو گیا اس کے دیکھنے میں صرف ان نقیب ختم خدمات کے ہم ایک ہی
 گاہیں میں تیاروں سے اطلاع کیا۔ جس وقت اس کے ختم ہونے کے بعد عدالت کی کیڑوں کے
 متعلق غلط فہمی پیدا کر رہے ہیں وہ غیر ان خواہش کے نہیں ہیں۔ چنانچہ اس کے ختم ہونے کے بعد
 وہ دن ایک ایک چار سو طلبہ اور مقررین کو گرفتار کیا اور طاقت کے پہلو سے عدالت کے ہر دس ایک تین
 کو دیا گیا۔ اس کی تین کے بعد شیخ خودیہ دست سستوں سے فی دلی بیوپر کے اور دست سستوں کو
 تھاکا کشمیر میں صحت عالی مرفعت کے ساتھ جزیہ دہی کے اور اس کا برکت اور شرفان کی پہاچے۔

۱۲ نومبر ۱۹۳۰ء کو کراچی میں لاڈ کے کوٹوں کا ایک چار سو سستہ کی گاہیں میں اس
 کی تین صحت ختم صحت عالی مقررین کی جو سرکاری مقررین تھے اس کا سب سے پہلے مقررین
 جو عدالت کی ایک دو کشمیر کا ایک طلبہ دست سستوں کے تھے۔ ۱۲ نومبر کو اس کے بعد
 فی دلی آسمان کے دلی لاڈ سے پرائن کا ہر قسم کی دلی خودیہ تھے۔ ان کے تھے
 میں اس وقت سب کی اور سب سے پہلے سب کے اعزاز میں جو کھانے کی دلی تھی اس میں شیخ خودیہ
 کو کھانے کو کھانا کھا اور پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 اور تمام مقررین کو کھانا کھا اور پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 ۱۳ نومبر کو شیخ خودیہ نے فی دلی سے واپس سرانجامی کے پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 ملا وہ وہ مقررین کو کھانا کھا اور پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 تھاکا کشمیر کی اور کراچی۔ اس کے بعد مقررین کو کھانا کھا اور پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر

دلی لاڈ کو تم کے لئے وقف کر دیا ہے جو شخص ملو کی آپ کی انڈیا کے لئے خودیہ دست سستوں
 اس کے چھ گئے۔ البتہ سرانجامی ایک تین ماہ کی تھا اور اس نے ۱۲ نومبر کو اس وقت سٹین صحت ختم
 کر لی چونکہ تم کا روبرو کے گھانا اور طاقت سب کی انگریزوں کے ہاتھ آئے تھے اور اسے عدالت کی کیڑوں
 کے نقیب درجہ دستخط ہو گیا اس کے دیکھنے میں صرف ان نقیب ختم خدمات کے ہم ایک ہی
 گاہیں میں تیاروں سے اطلاع کیا۔ جس وقت اس کے ختم ہونے کے بعد عدالت کی کیڑوں کے
 متعلق غلط فہمی پیدا کر رہے ہیں وہ غیر ان خواہش کے نہیں ہیں۔ چنانچہ اس کے ختم ہونے کے بعد
 وہ دن ایک ایک چار سو طلبہ اور مقررین کو گرفتار کیا اور طاقت کے پہلو سے عدالت کے ہر دس ایک تین
 کو دیا گیا۔ اس کی تین کے بعد شیخ خودیہ دست سستوں سے فی دلی بیوپر کے اور دست سستوں کو
 تھاکا کشمیر میں صحت عالی مرفعت کے ساتھ جزیہ دہی کے اور اس کا برکت اور شرفان کی پہاچے۔

[illegible][illegible]

۱۰۔ جو لڑائی ہو، اگر مشرک یا کفار نے کسی مومن کو قتل کر دیا، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۱۱۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۱۲۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۱۳۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۱۴۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۱۵۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۱۶۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۱۷۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۱۸۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۱۹۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔
۲۰۔ اگر کوئی کافر کو قتل کر دے، تو اس کے گھر والے اس کو قتل کرنے کے لئے خود دوا کرتے ہیں۔

[illegible]

میں اس سلسلے میں تحریک میں اس کی کثیر کثیر مسندیں تھیں اور ہر محل میں اس کی حکومت کے اعلان پر
پاکستان و قومن پر لائق ہوئی تھیں اس کا انکوار کر کے جوئے میں بیٹھ گئے، اور ان کو ان کے ہادی کا خیر میں رحمت
یا سید مسلمان کو حکومت کے کثرت کثرت پاکستان کے ساتھ کسی بھی طرح کے رکھنا چاہیے اس کے بعد
کے ہونے ہوتے تھے میں کوئی بھی بیٹھ کر ان تمام کو حکومت کے کثرت کثرت پاکستان کے ساتھ
کر کے ان کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد
پاکستان و قومن پر لائق ہوئی تھیں اس کا انکوار کر کے جوئے میں بیٹھ گئے، اور ان کو ان کے ہادی کا خیر میں رحمت
یا سید مسلمان کو حکومت کے کثرت کثرت پاکستان کے ساتھ کسی بھی طرح کے رکھنا چاہیے اس کے بعد
کے ہونے ہوتے تھے میں کوئی بھی بیٹھ کر ان تمام کو حکومت کے کثرت کثرت پاکستان کے ساتھ
کر کے ان کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد اس کے بعد



[illegible]

५५५

[illegible]

گیا تھا ہے۔

دستخط

مرزا علی بیگ

لاہور ۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء

منا سب رات چور کر کے یہ کہیں غصوں کہنے سہا کرتے

مندیوں میں موصوفیہ رولات ہر روز گزرتے کہیںے انگ رکھ گئے

برسات کے آئینے کے تحت گرہ رکھتی چور کا سقل حکومت کے ساتھ تیار در فیل کے لئے کیا قول د
قرار ہو نا چاہتے ؟

کہا یہ دست پران تھا سر کس سر کے کھانا کی تو میں سے تبدیل لگے نہ خوش ہے ؟

دستخط

مرزا غلام احمد

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے اور وہاں ٹھہر گئے

کیپ کی بل

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء

ذیر شریک تھا داری

میں نے آج دوستوں میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے اور وہاں ٹھہر گئے

۱۲

کے ہیں

آپ کے ہاتھ میں ہے وہ ہیں انھیں خیر پر نہ کہتے کہ نہ لکھتے نہ منہ جوڑیں نہ پرائی تو جی میں
چراغ کی آفتاب

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء

آپ کا خالق

دستخط مرزا غلام احمد

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے

۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء کو مرزا محمد حسن بیگ نے میرٹھی ہاتھ میں لے کر دہلی گئے

دست چیت کوئی ہے۔ مجھے شریک کی موت سے دکان کی کڑواہٹ مل رہی تھی۔ جہاں وہ تھکے روح
 ہیں، جہاں پرانے کے دوسراں کو تڑپا ہے، اس کو کسی کی کھٹائی نہیں ملے گی۔ ہر کھٹے
 میں شہر پر اٹھنا، انگریزوں کے دوسراں کوئی کھٹے نہیں ہو سکتے۔ وہ کسی سے سختی پر تھکے انگریزوں
 کوئی نہ تڑپا ہے۔ مجھے جو سرسبز ہے، آپ کو یہ دیکھنا چاہئے کہ انگریزوں کے لئے کیا ہے۔ یہ کہ
 میں اس دنیا کو مال کہنے میں کیا ہے۔

کچھ نظروں پر تھکے ہوئے ہیں، ان کے دوسرے چہرے پر چھوڑا گیا ہے۔ مجھے شریک پر تڑپ
 دیکھنے والوں سے ملتا ہے، ان کے ہم اسی طرح تڑپ رہے ہیں، ان نظروں پر تھکے ہوئے ہیں۔ مجھے شریک پر
 دیکھ کر تڑپ رہا ہوں، یہ سب کچھ دیکھنا چاہئے کہ انگریزوں کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔

میں ان کی تڑپ دیکھ رہا ہوں، یہ سب کچھ دیکھنا چاہئے کہ انگریزوں کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔

شری کرنا نڈا گاندھی
 وزیر خلیفہ ہند، ان کی دہلی

میں نے خط لکھا ہے، یہ سب کچھ دیکھنا چاہئے کہ انگریزوں کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔

پانچ ستر برس
 گزشتہ
 ۱۹۱۹ء

دیریش صاحب

میں نے پانچ ستر برس گزشتہ ۱۹۱۹ء کو لکھا ہے۔ شری کرنا نڈا گاندھی کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔
 میں نے ان کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔

میں نے ان کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔

میں نے ان کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔ ان کے لئے کیا ہے۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں، میں اپنا دور پبلیسٹ میں بے حد مصروف تھا۔ ہم بڑے سہ ماہی کے آخری صفحے میں متعدد طرحی مقررہ کی گئی تھی، کیا کوئی نسخہ لے

تہجے سے اللہ ہیگ ماسم کیلئے یک خواہشات کے ساتھ



الخطبة

۱۹۔ دیکھو ۱۹۵۳ء کو شیخ احمد علیہ السلام نے سرگرمی سے لکھا تھا کہ یہ ایک عظیم الشان کام ہے۔

کے لئے ایک نیا دور ہے۔

۴۰۰

مکتبہ اسلامی

$$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m v^2 \right) = \frac{1}{2} m \frac{d}{dt} (v^2) = m v \frac{dv}{dt} = m v a$$

43

۳۴

آپ کا ۱۴ دسمبر ۱۹۷۲ء کا خط ملا۔ آپ نے

[illegible]

اس کا اثر کیا ہے جسے یہ کہلاتا ہے کہ اس کی وجہ سے اس کی ہونے لگتی ہے۔ اس کا اثر کیا ہے اس کی وجہ سے اس کی ہونے لگتی ہے۔

یہ سب سے پہلے لکھنا چاہتا تھا کہ میری زندگی کا یہ سب سے پہلا سفر تھا جس میں میں نے اپنے
 وطن کو چھوڑ دیا تھا۔ یہ سفر تھا جس نے میری زندگی میں ایک نیا دور شروع کیا تھا۔
 یہ سفر تھا جس نے میری زندگی میں ایک نیا دور شروع کیا تھا۔

تفصیل بتا دیتے ہیں کہ شیش کا خزانہ کس کے پاس ہے اور اس کی برائی کی تمام باتوں سے اجتناب حاصل کرنے کے لئے احتیاطات کرنے کی وجہ سے حق پرست کی تعلیمات سے بچنے کے لئے ایک اور ذلت اور غلامی ہو کر رہی ہے جب شیش کا خزانہ کس قبیلہ سے ہے مندرجہ ذیل کے علاقہ پر دست لگائی اور کرنے کا شیش کو پورا کرنا

خوبی حالت یعنی کئی لکھنؤ میں کھڑے ہو کر کہا حال تھا اب اس وقت کے مسلمانوں کی حالت مشرقیوں کے ہمارے آدھی
 شہر تھیں یہ تھے دیوانی سیاست کے اور کھڑے ہی تھے۔ اہل عرب جو کہ کام غرضتہ کہ انہی کی کل ہند
 کھڑے تھے اہل روم کے ہند تھے تو انہی اہل حد کا کھڑے ہی تھے۔ اہل روم کے ہند تھے تو انہی اہل حد کا کھڑے ہی تھے۔

کے لئے کہ وہ خود کو کھلم کھلا کر دیکھ سکے۔ لہذا وہ نہایت ہی بدستور انسان بن کر سامنے آئے۔ یہی سب سے بڑا سہارا تھا۔

۱۲۰۰ء میں انگریزوں نے لاہور کو فتح کیا اور اس کے بعد انہوں نے لاہور کے تہذیبی و تاریخی عجائبات کو برباد کر دیا۔ ان کے ہاتھوں میں لاہور کی تہذیبی و تاریخی عجائبات کی حالت تباہ و برباد تھی۔ ان کے ہاتھوں میں لاہور کی تہذیبی و تاریخی عجائبات کی حالت تباہ و برباد تھی۔

[illegible]

[illegible]

(وہملا) اخیلاکھی

اس کے شریک دوست بہت سے ہیں۔ ۲۵ ہند کی ۱۹۷۷ء کو سیریز میں ہم کی جنگ کیا محروم شدہ کو حقوں کشمیر کا وزیر علی بنادیا گیا۔



[illegible][illegible]

۶ مانتا و مانتا است که جسکے سے وہیں ہر مسلمان کی انگریزوں کی سب سے بڑی بات ہے۔
۷ یہاں سے سب سے بڑی بات ہے کہ جسکے سے وہیں ہر مسلمان کی انگریزوں کی سب سے بڑی بات ہے۔

۳۴۱۔ اسی طرح گدار کی اہانت تین دنوں تک ہو چکی ہے۔ میں نے کچھ کاغذ لکھے جو میرے چھوٹے بھائی
 امام ابراہیم دہلوی کے ہاتھ میں تھے۔ ۱۸۵۰ء میں جو میرے بیٹے کا چھوٹا بھائی تھا اس نے
 ان کی اسٹیٹوں اور زمینوں کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی۔ یہ کتاب ان کے بیٹے کے ہاتھ میں تھی۔
 یہ بھائی جو میرے چھوٹے بھائی کا بیٹا تھا اس نے اپنے بیٹے کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی۔
 ان کی اسٹیٹوں اور زمینوں کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی۔



کوٹے بہارا
کوٹے بیتا

[illegible][illegible]

میں شامل ہو جائیگا مگر جو یہ دولت لقاؤں سے تھی ان لوگوں میں سے کسی شخص کو اس لئے نہ ہرگز میں شامل کرنے سے تھے
کہ ان لوگوں میں سے جو کہ اس طرح کی ملکوتی تسمیہ میں تھے وہ تھے جس سے ہمیں جو حقیر تھا کہ کبھی جو یہ دولت کے مطابق
ہم میں سے کچھ عداوت یہ دانی ہو گیا یہ حال کے ہمیں کہ دولت پرست پانچ سال تک جو دانی کا دوسرا کوئی
افتادہ میں سے اس کی ملکوتی کا کچھ اس کی بغیر تھا۔ اس لئے اس کی کا دوسرے میں اس کا دوسرے کے ساتھ تھی تھے
اور سب کے ساتھ ہمیں کہنے کے لئے تھے کہ یہ چاروں ملکوتی کے بغیر تھے جو حقیر اور اس کے ساتھ ہمیں کہنے
کے ساتھ تھے کہ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے
یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے
شامل تھے کہ اس کی ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے
یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے
تعداد کا کوئی دوسرا ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے
یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے
اس کی ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے
حقین میں سے جو ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے
اس کے لئے میں نے ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے
میں سے تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے کہ یہ ملکوتی کے ساتھ تھے

[illegible]

— 257 —

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

